پانی بھرنے سے متعلق شکایات کے ازالے کو یقینی بنائیں افسران

میئر نے ہنگامی میٹنگ بلائی، ڈپٹی میئر اور ایوان لیڈر کے ساتھ کیا زیر آب علاقوں کا معائنہ

نئی دھلی (ایس این بی)

راجدھانی میں پانی بھرنے اور پانی نکاسی سے متعلق مسائل کے پیش نظر میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے ہنگامی میٹنگ بلائی۔ میئر، ڈپٹی میئر آل محمد اقبال اور ہاؤس لیڈر مکیش گوئل کی زیر صدارت میٹنگ میں تمام زونوں کے ڈپٹی کمشنروں کو اپنے علاقوں کی زمینی رپورٹنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے جنگ پورہ کے ایم ایل اے پروین کمار، ڈپٹی میئر اور افسران کے ساتھ آئی ٹی پی او، متھرا روڈ اور جنگ پورہ کے پانی بھرے علاقوں کا دورہ کیا۔ میٹنگ میں میئر نے افسروں کو ہدایت دی کہ پانی بھرنے سے متعلق شکایتوں کو یقینی بنایا جائے اور پانی بھری جگہوں پر افسر موجود ہیں تاکہ لوگوں کے مسائل کو موقع پر ہی حل کیا جا سکے۔ ساتھ ہی ایم سی ڈی کمشنر، دہلی جل بورڈ، دہلی کنٹونمنٹ کونسل، این ڈی ایم سی سمیت دیگر اداروں کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ جس کا بنیادی مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ تعمیرات عامہ، سی پی ڈبلیو ڈی، فلڈ اینڈ اریگیشن کنٹرول سینٹر کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ سننے میں آئے کہ سڑکوں پر پانی بھر گیا تو ایجنسیاں اپنی ذمہ داریاں ایک دوسرے سے ٹال رہی تھیں۔ میئر نے بتایا کہ نظام الدین کا نالا بہہ رہا ہے مگر اس میں گاد اکٹھا ہے، اس لئے ایم سی ڈی افسران کو نکاسی کا فوری انتظامات کریں اور انہوں نے تمام افسروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہ کر صورتحال کی موثر نگرانی اور انتظام اور آبی گزرگاہوں کے بارے میں باقاعدہ اپ ڈیٹ حاصل کرنے کے لیے اپنی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پانی بھرے علاقوں سے مستقل اور عارضی دونوں طرح کے واٹر پمپس کی مدد سے پانی چھوڑا جا رہا ہے، تاکہ معمول کے حالات کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ صفائی کو برقرار رکھنے اور پانی جمع ہونے سے پیدا ہونے والے دیگر مسائل کو روکنے کے لیے وسیع پیمانے پر صفائی مہم چلائی جا رہی ہے۔ آج ہم نے ان اہم نکات کی نشاندہی کی ہے جہاں پانی جمع ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔ ہم ان جگہوں کی باقاعدگی سے نگرانی کر رہے ہیں، تاکہ مستقبل میں پانی جمع نہ ہو۔

مدن پور کھادر میں بارش سے کئی مکانات کو شدید نقصان کا سامنا

نئی دھلی (ایس این بی) آج کی موسلہ دھار بارش سے دہلی کے عوام بہت خوش ہیں تو وہیں سیکڑوں لوگ ایسے ہیں جو بے حد غمگین ہیں یہ بارش ان کے لئے مصیبت بن گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مدن پور کھادر ایکسٹینشن وارڈ نمبر 185 میں صبح کی تیز بارش سے کئی لوگوں کے مکانات کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ انتظامیہ کی جانب سے کچھ مکانات جو بہت پرانے ہیں ان کی مرمت کی اجازت نہ دینے کی وجہ سے آج کی پہلی بارش میں ہی جواب دے گئے اور آج بارش کے وقت ایک گھر کی پوری بالکونی گر گئی۔ اسی علاقے میں ایک گھر کے چھجہ کی پٹیا گر گئی اور ایک گھر کا گیٹ ٹوٹ گیا۔ مدنپور کھادر اے، بی اور سی بلاک آر ڈبلیو اے کے پبلک سکریٹری عبدالباری خان نے بتایا کہ ہماری آر ڈبلیو اے ٹیم نے موقع پر جا کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ آنے والے دنوں میں یہ مسئلہ حل کرنے کی بھر پور کوشش کروں اور انتظامیہ سے درخواست کروں گا کہ جن کے گھر کسی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں، انہیں مرمت کی اجازت دی جائے تاکہ قدرتی آفات اور انہونی واقعہ سے بچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی پہلی بارش سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ ہیرو موٹر سائیکل کے شوروم کے پیچھے ایک مکان گر گیا ہے، جو کہ جامعہ کو آپریٹو بینک کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ ایک گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ اگر یہ واقعہ دن میں ہوتا تو کئی لوگ زخمی ہوتے۔ مدنپور کھادر اے، بی اور سی بلاک آر ڈبلیو اے کے صدر معین خان، جنرل سکریٹری راج کمار کوشک، پبلک سکریٹری عبدالباری خان اور علاقے کے لوگوں نے کہا کہ انتظامیہ ہماری پریشانیاں مسائل سننے کے لئے تیار نہیں ہے۔

’کئی جگہوں پر پانی جمع ہونا میئر کے دعوے کو بے نقاب کرتا ہے‘

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن میں قائد حزب اختلاف راجہ اقبال سنگھ نے کہا کہ مانسون کی پہلی بارش نے عام آدمی پارٹی کے تمام دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے۔ راجدھانی کے تقریباً تمام علاقوں میں پانی جمع ہو گیا اور شہریوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ کی دہلی میونسپل کارپوریشن اور دہلی سرکار کے محکمہ تعمیرات عامہ، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ نے اپنے نالوں سے گاد ہٹانے کا کام بروقت مکمل نہیں کیا، جس کی وجہ سے مختلف علاقوں کی اہم سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ قائد حزب اختلاف راجہ اقبال سنگھ نے کہا کہ میئر نے نالوں کی صفائی کے حوالے سے بلند بانگ دعوے کیے تھے لیکن ان دعوؤں کی حقیقت جمعہ کو پہلی بارش میں ہی سامنے آ گئی۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کی تاریخ میں کبھی بھی کارپوریشن کے علاقے میں اس طرح کا پانی جمع نہیں ہوا اور اب اگر ہوا ہے تو اس کی ساری ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بڑے بڑے دعوے کرنا جانتی ہے، مگر زمینی سطح پر اس کے تمام دعوے ہر وقت کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کھوکھلے دعوؤں کی وجہ سے ہی عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بزرگ قتل کے الزام میں ایک شوٹر گرفتار

نئی دھلی (ایس این بی) مغربی ضلع کے راجوری گارڈن میں واقع ایک ریستوراں میں حال ہی میں ایک شخص کے قتل کے معاملے میں پولیس نے ایک شوٹر کو گرفتار کیا ہے اور باقی ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ گرفتار ملزم وہ شخص ہے جو مبینہ طور پر قتل کرنے کیلئے اپنی گاڑی میں دو شوٹروں کے ساتھ جائے وقوعہ پر آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے میں ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق 18 جون کو ہریانہ کی رہنے والی امان راجوری گارڈن کے جے بلاک میں واقع ریسٹورنٹ Burgeranicg میں ایک خاتون کے ساتھ بیٹھی تھی کہ انہیں کچھ کو دو بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس کا کہنا تھا کہ متوفی کو 38 گولیاں لگی تھیں۔ پولیس نے کہا تھا کہ امان کا قتل جیل میں بند بدمعاشوں نیرج بوانا اور اشوک پردھان کے درمیان گینگ وار کا نتیجہ تھا۔ افسر نے بتایا کہ تین دیگر مشتبہ افراد و خاتون جو امان اور دو حملہ آوروں کے ساتھ تھی، ابھی تک مفرور ہیں۔

بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک بچے کی موت

نئی دھلی (ایس این بی) نیو اشوک نگر کے دلو پورہ گاؤں میں ای-رکشا چارجنگ پوائنٹ پر بجلی کا جھٹکا لگنے سے انوراگ (5) کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ نے مالک مکان مالک پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ مالک مکان نے گراؤنڈ فلور پر ایک جگہ بنائی ہے جہاں کھلی تاروں کا جال بچھا ہوا ہے۔ میں نے کئی بار مالک مکان سے تاروں کو ٹھیک کرنے کے لیے کہا لیکن اس نے مجھے نظر انداز کر دیا۔ نیو اشوک نگر تھانہ پولیس نے تحقیقات کے بعد لاپرواہی کی وجہ سے موت کا معاملہ درج کیا ہے۔ واقعہ کے بعد ملزم مالک مکان فرار ہے۔ پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق انوراگ کا خاندان والد ونے (30)، ماں، بھائی اور بہن پر مشتمل ہے۔ ونے 14 سال سے دلو پورہ میں گجے سنگھ کے مکان میں کرائے پر رہ رہے ہیں اور سبزی فروش کی ریڑھی چلا رہے ہیں۔ پولیس کو دیئے گئے اپنے بیان میں ونے نے بتایا کہ مالک مکان نے تقریباً ڈیڑھ سال سے گراؤنڈ فلور پر ای رکشہ چارجنگ پوائنٹ بنایا تھا۔ یہاں تاروں کا جال بچھا ہوا ہے، جس میں کٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی تاریں موجود ہیں۔ ونے نے کئی بار مالک مکان سے ان کی مرمت کروانے کی درخواست کی لیکن گجے سنگھ نے ایک نہ سنی۔ انوراگ کھیلتے ہوئے تاروں کے درمیان پہنچ گیا۔ لکڑی کی مدد سے اسے تاروں سے الگ کر کے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

سڑکوں پر پانی بھر جانے سے پھنس گئیں گاڑیاں، مسافروں نے گھنٹوں کیا انتظار

نئی دھلی (ایس این بی) جمعہ کو دارالحکومت میں مانسون کی پہلی بارش عام مسافروں کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ صورتحال ایسی پیدا ہوئی کہ بارش کے باعث پانی بھر جانے سے گاڑیاں پھنس گئیں۔ گاڑیاں پھنس جانے کی وجہ سے کئی مقامات پر طویل ٹریفک جام رہا۔ دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹریفک جام کے باعث لوگ وقت پر اپنے دفاتر نہ پہنچ سکے۔ اس دوران شہری بسوں کا انتظار کرتے رہے تاہم اکثر بسیں سڑکوں پر نظر نہیں آئیں۔ کچھ بسوں پر 'نو سروس' لکھا ہوا تھا۔ جس سے شہریوں میں حکومت کے خلاف شدید غصہ پایا گیا اور لوگ یہ کہتے ہوئے ملے کہ الیکشن میں دیکھیں گے۔ جمعہ کو دارالحکومت میں مانسون کی پہلی بارش نے نظام زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا۔ ہر کوئی چاہے عام ہو یا خاص، دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں پانی بھر جانے سے پریشان تھا۔ صورتحال ایسی تھی کہ جدھر دیکھو پانی بھرا ہوا اور پھنسی گاڑیاں نظر آ رہی تھیں۔ گاڑیاں آہستہ آہستہ چل رہی تھیں۔ بس اسٹاپ پر مسافروں کا ہجوم تھا۔ مسافروں کا کہنا تھا کہ وہ کئی گھنٹوں سے بس کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بس نہیں آ رہی۔ مسافروں نے شکایت کی کہ ای رکشا، آٹو رکشا اور دیہی خدمات فراہم کرنے والے بسوں کی عدم آمد کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مسافروں نے بتایا کہ جب کافی دیر تک بس اسٹاپ پر انتظار کرنے کے بعد بھی بس نہ آئی تو انہیں دوسرے ذرائع کا سہارا لینا پڑا۔ ان مسافروں نے شکایت کی کہ اس موقع پر ڈرائیور من مانی کرایہ وصول کرتے نظر آئے۔ اتنا ہی نہیں اگر ای رکشا، آٹو رکشا اور دیہی خدمات کے ڈرائیور معمول سے زیادہ کرایہ وصول کرنے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے تو مسافروں کو گاڑی سے اتارا جا رہا تھا۔ لوگ اپنے گھروں اور دفاتر تک پہنچنے کے لیے زیادہ کرایہ ادا کرنے پر مجبور تھے۔ کئی مسافروں کا کہنا تھا کہ تاخیر کی وجہ سے انہیں آج چھٹی دے دی گئی جس سے نہ صرف انہیں پریشانی ہوئی بلکہ مالی نقصان بھی ہوا۔ وویک وہار کے رہنے والے دنیش نے بتایا کہ وہ روٹ نمبر 340 اور 336A کی بس کا گھنٹوں انتظار کرتے رہے لیکن بس سڑک سے غائب رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کافی دیر تک بس نہیں آئی تو میٹرو کا سہارا لینا پڑا۔ جھلمل کالونی میں بس کا انتظار کرنے والے راجیش کمار نے بتایا کہ آج انہیں دفتر جلدی پہنچنا تھا، لیکن انہیں یہ نہیں معلوم تھا کہ جلدی پہنچنے کے بجائے چھٹی ہو جائے گی۔ اس پر وہ حکومت سے ناراض نظر آئے۔

کیب ڈرائیوروں نے من مانی کا مظاہرہ کیا

شہریوں نے الزام لگایا کہ وہ پہلے ہی آسمان سے برسنے والی تباہی سے پریشان ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کیب سروس بھی انہیں پریشان کر رہی ہیں۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ کیب ڈرائیوروں نے من مانی کا مظاہرہ کیا۔ بک ہونے کے فوراً بعد ہی کیبس منسوخ ہو رہی تھیں، جس کی وجہ سے شہری کیب ڈرائیوروں سے ناراض تھے۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ بہت سے کیب ڈرائیور من مانی کرایہ وصول کر رہے ہیں۔ مقررہ کرایہ سے زیادہ وصول کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جانا ہے تو جاؤ ورنہ تمہاری مرضی ہے۔ شہری مقررہ کرایہ سے زائد کرایہ ادا کر کے گھروں اور دفاتر جانے پر مجبور ہو گئے۔

بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر کو پاکستان سے ملی جان سے مارنے کی دھمکی

جمال صدیقی نے تغلق روڈ تھانہ میں تحریری شکایت کی، ایف آئی آر درج نہ کرنے کا الزام

نئی دھلی (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات کے دوران جہاں بی جے پی کے لیڈروں کو کسانوں، پہلوانوں، مزدوروں، بے روزگاروں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں آر ایس ایس اور بجرنگ دل جیسی ہندو تنظیموں کا حوالہ دے کر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے عہدیداروں کو بھی سیکولر پارٹیوں کے لیڈر اور کارکنان نے تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ آپ کو بتادیں کہ ماضی میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر، جمال صدیقی کو ملک میں ہی بی جے پی سے جڑنے پر نشانہ بنایا جا رہا تھا لیکن اب انہیں پاکستان سے بھی بی جے پی کے لئے کام کرنے کو لے کر فون پر دھمکیاں مل رہی ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کی شکایت انہوں نے دہلی پولیس میں کرائی تھی۔ لیکن ابھی تک متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج تک نہیں کی گئی ہے، جس سے اقلیتی مورچہ کے عہدیداروں میں مایوسی پائی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے تغلق روڈ تھانہ میں ایس ایچ او کے نام دی شکایت میں بتایا تھا کہ 21 جون کو 9:30 بجے انہیں کراچی (پاکستان) سے واٹس ایپ کال کی گئی تھی کہ وہ بی جے پی کو فوراً چھوڑ دیں۔ فون کرنے والے شخص نے انہیں وزیر اعظم کا قریبی بھی بتایا اور ان پر قوم کو برباد کرنے کا بھی الزام لگایا۔ جمال صدیقی نے اپنی شکایت میں فون پر کہی گئی کئی دیگر متنازع باتوں کا ذکر کیا ہے۔ اپنی شکایت میں پاکستان سے کی گئی کال کا واٹس ایپ نمبر کو بھی مینشن کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنی شکایت میں کال کے بعد پولیس افسر سے اپنے ساتھ پیش آئے اس حادثے کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے قبل بھی ماضی میں گئی انہیں ملک سے ہی دھمکی بھرے فون آئے تھے جس کی شکایت ان کے ذریعہ اتر پردیش میں کرائی تھی مگر اس پر بھی کوئی عملی کارروائی نہیں ہو سکی۔ حالانکہ اسی ماہ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (نئی دہلی رینج) نے 15 جون کو اس تناظر میں تغلق روڈ تھانہ ایس ایچ او کو لیٹر لکھا تھا جس میں پولیس ہیڈ کوارٹر کے 7 جون کے لیٹر کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس لیٹر میں لکھا ہے کہ جمال صدیقی نیشنل پریسیڈنٹ مائنارٹی فرنٹ بی جے پی، جو مینا باغ نئی دہلی میں رہتے ہیں، ان کی شکایت پر فوری ایکشن لیا جائے۔ اس معاملے میں سینئر افسر جانچ کریں اور آگے کی کارروائی کی جائے تاکہ سیکورٹی پابند بنائی جا سکے۔ ادھر پولیس ذرائع کے مطابق اس معاملے میں ابتدائی جانچ کے بعد کرائم برانچ کے حوالے کیا گیا ہے تاکہ اس حساس کیس میں مزید آگے جانچ ہو سکے۔

اقلیتی فرقہ کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والے لیڈر پر کارروائی کا مطالبہ

نئی دھلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے آج نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ دیں یہ ملت کا سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخالفین کی دھمکیاں پریشان کن تو ہیں لیکن اشتعال انگیزی کرنے والوں سے ہوشیار رہتے ہوئے ثابت قدمی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ مسلمان صبر و تحمل کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ دہلی کے سنگم وہار علاقہ میں ایک فرقہ پرست لیڈر نے پولیس کے سامنے علاقہ کے ڈیڑھ دو لاکھ مسلمانوں کو کاٹنے کی دھمکی دی، ایسے شخص پر سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج ہونا چاہیے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ مندر کے قریب نالہ میں جانور کا کٹا ہوا سر ڈالنے والے کو بھی گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے اور اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ مفتی مکرم نے صہیونی ظلم و بربریت میں شہید ہونے والے فلسطینی عوام کی ہلاکتوں پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے خطہ میں امن کی کوششوں کو تیز کیے جانے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی حکومت نے حال ہی میں وارننگ دی ہے کہ وہ ایسے مہلک ہتھیار استعمال کرنے جا رہی ہے اب تک جو استعمال نہیں کیے گئے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ جوہری ہتھیار سے خطہ کے عوام پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو یہ لاکھوں لوگوں کی ہلاکت کا باعث ہوگا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ یونیسیف نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے لاکھوں بچے وبا کے باعث موت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ کیمپوں کے اطراف میں پھیلی گندگی، سیوریج کے گندے پانی کا سڑکوں اور خیموں میں داخل ہونا مہلک امراض کا سبب بن رہا ہے جس سے لاکھوں بچوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ لاکھوں بچوں کے ساتھ لاکھوں عوام بھی شدید خطرات سے دوچار ہیں، اقوام متحدہ سلامتی کونسل اور عالمی برادری کو فوراً خطہ میں امن قائم کرانا چاہیے۔

نواز غنی ایم پی نے شہری ہوابازی وزیر کو مطالبے پر مشتمل درخواست نامہ پیش کیا

درخواست میں پینانگ ملیشیا اور ریاض سعودی سے چنئی تک براہ راست فلائٹ سروس شروع کرنے کے مطالبات بھی شامل

نئی دھلی (پریس ریلیز) انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے تمل ناڈو رامانا تھاپورم لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمان نواز غنی نے شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کو ایک عرضداشت سونپی ہے جس میں انہوں نے رامانا تھاپورم ضلعی ہوائی اڈے کے کام کو جلد از جلد شروع کرنے، ملیشیا۔ پینانگ سے چنئی تک براہ راست فلائٹ سروس اور سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض سے چنئی تک براہ راست فلائٹ سروس شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رامانا تھاپورم کے ممبر پارلیمنٹ اور انڈین یونین مسلم لیگ تمل ناڈو کے ریاستی نائب صدر کے نواز غنی ایم پی نے اس سلسلے میں مرکزی وزیر ہوابازی رام موہن نائیڈو سے اپنے درخواست نامہ میں لکھا ہے کہ ایک طویل عرصے سے میں اپنے پارلیمانی حلقہ رامانا تھاپورم میں ہوائی اڈہ قائم کرنے کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ رامانا تھاپورم وہ ضلع ہے جہاں سب سے زیادہ لوگ بیرون ملک کام کرتے ہیں اور بیرون ملک میں کاروبار کرتے ہیں۔ یہی نہیں، مشہور رامیشورم راماناتھا سوامی مندر میں ہر سال ہندوستان بھر سے لاکھوں عقیدت مند آتے ہیں۔ ایسے میں ہم رامانا تھاپورم ضلع میں ہوائی اڈے کے قیام کی ضرورت پر زور دیتے رہے ہیں گزشتہ 17 ویں لوک سبھا میں ہوابازی کے وزیر نے پارلیمنٹ میں میرے ذریعہ اٹھائے گئے سوال کا تحریری جواب دیا کہ رامانا تھاپورم سے چنئی تک پرواز جلد ہی چلائی جائے گی۔ لیکن اس سلسلے میں کام شروع ہونا باقی ہے۔ رامانا تھاپورم کے ممبر پارلیمنٹ اور انڈین یونین مسلم لیگ کے ریاستی نائب صدر کے نواز غنی ایم پی نے مرکزی وزیر شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو کے نام اپنے درخواست نامہ میں اس کا ذکر کیا ہے کہ اس لیے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ کام جلد شروع کریں اور رامانا تھاپورم میں ہوائی اڈہ قائم کریں اور ہوائی سروس شروع کریں۔

سندر نگری وارڈ کونسلر نے پمپ ہاؤس کا دورہ کیا

ملازمین کو پمپ نہ چلانے پر کارروائی کرنے کا دیا انتباہ

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن کے وارڈ سندر نگری سے عام آدمی پارٹی کی میونسپل کونسلر اور اسٹینڈنگ کمیٹی ممبر موہنی جینوال نے وارڈ علاقے کے پمپ ہاؤس کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران محکمہ صفائی، ملیریا محکمہ، باغبانی محکمہ کے افسران اور علاقائی عام آدمی پارٹی کے کارکنان ان کے ساتھ شامل تھے۔ موہنی جینوال نے پمپس نہ چلانے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پمپ ملازمین کو متنبہ کیا کہ اگر علاقے میں پانی جمع ہوا اور پمپ نہیں چلتے پائے گئے تو افسران اور ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ آج صبح دہلی میں مانسون کی پہلی بارش ہوئی اور اس بارش نے تمام سرکاری محکموں کو بے نقاب کر دیا کیونکہ دہلی کا کوئی علاقہ ایسا نہیں بچا جہاں بارش کا پانی جمع نہ ہوا ہو۔ بارش کے پانی کے جمع ہونے کی صورتحال ہر سال جوں کی توں رہتی ہے جبکہ دہلی میونسپل کارپوریشن اور پی ڈبلیو ڈی ہر سال نالوں کی صفائی پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے علاوہ بارش سے پہلے نالوں کی صفائی کے دعوے کرتے ہیں لیکن پھر بھی حالات جوں کے توں رہتے ہیں۔

پپو یادو کو آزاد لوک سبھا ممبر منتخب ہونے پر مبارکباد

نئی دھلی (ایس این بی) ہیرالال پردھان اکھل بھارتیہ مانو سماج ٹرسٹ نے پپو یادو کو بہار سے آزاد لوک سبھا ممبر منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے، اور ان لوگوں نے پارلیمنٹ میں میتھلی زبان میں حلف لینے کے لیے پپو یادو کا شکریہ ادا کیا۔ پپو یادو بہار کا نہیں بلکہ ہندوستان کا ایک ایسا نام ہے جو کسی تعارف کا محتاج نہیں، ان کا اصل نام راجیش رنجن ہے، وہ بہار کے معروف سیاستدان ہیں، جو چھ بار لوک سبھا کی نشست جیت کر پارلیمنٹ میں پہنچے ہیں۔ ہمیشہ کسی نہ کسی شکل میں پیار اور پیار سے بھری نعمتیں حاصل کرتے ہیں اور وہ کبھی بھی پریشانی کے کام کے لئے وقت نہیں مانگتے ہیں۔ وہ جن ادھیکار پارٹی (ڈیموکریٹک) کے قومی صدر ہیں وہ سماجی خدمت سے متعلق کسی بھی کام میں ہمیشہ سب سے ایک قدم آگے رہتے ہیں۔ پپو یادو نے تقریباً 36 سال کے اپنے سیاسی کریئر میں کئی اتار چڑھاؤ دیکھے اور کئی چھوٹی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ پپو یادو، ہیرالال پردھان، اکھل بھارتیہ مانو سماج ٹرسٹ کے قومی صدر، رنجیت کمار سنگھ، ریاستی صدر دہلی، سمیت کوشک، اتل شرما، دنیش کمار، ریاستی صدر روشن ٹھاکر اور نائب صدر اور سینئر نائب صدر اور نئی دہلی سے جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صحافی ارون شرما وغیرہ معززین نے شرکت کی۔

’حالات حاضرہ کا مقابلہ کرنے کے لیے ٹھوس تعلیم اور اسلامی تربیت مسلمانوں کے بنیادی ہتھیار‘

نئی دھلی (پریس ریلیز) ایک سچا مؤمن ہر حالت میں اللہ رب العالمین کا فرمانبردار ہوتا ہے، اسے اگر مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو وہ صبر کر کے اجر و ثواب کا مستحق بنتا ہے اور اگر اسے آسانی اور نعمت فراہم ہوتے ہیں تو شکر گزاری ادا کر کے اجر و ثواب کا مستحق ہوتا ہے اور یہ خوبی صرف ایک مؤمن ہی کی ہوتی ہے کہ وہ ہر حالت میں فائدہ اور خیر میں رہتا ہے۔ اس وقت ملکی اور بین الاقوامی سطح پر حالات قدرے غنیمت ہوئے ہیں عموماً جو بے چینی پائی جاتی تھی ان میں کسی حد تک سکون فراہم ہوا ہے، ایسے موقع سے مسلمانوں کی ذمہ داریاں مزید حساس ہو جاتی ہیں کہ وہ ایک جانب پسماندگی اور جہالت سے نجات حاصل کریں۔ مضبوط اور ٹھوس تعلیم کے حصول کے لیے آگے آئیں لیکن تعلیم اگر اپنے پیدا کرنے والے کی شناخت نہ دے سکے اور اپنے دین کو سمجھنے کی راہ ہموار نہ کر سکے تو وہ تعلیم فتنہ ہے لہٰذا ٹھوس اور پختہ تعلیم کے ساتھ خالص اسلامی تربیت کی اہمیت کو سمجھنا بھی نہایت ضروری ہے لہٰذا مسلمانوں کو ان دونوں پہلوؤں کو سامنے رکھ کر ٹھوس تعلیم اور خالص اسلامی تربیت کو اپنا ہتھیار بنانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر، نئی دہلی کے صدر مولانا محمد رحمانی سنابلی مدنی حفظہ اللہ نے سینٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق، جوگا بائی میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا حالات حاضرہ میں مسلمانوں کی ذمہ داریوں سے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ قرآن مجید ہمیں انسانی معاشرہ کی سب سے اہم کڑی والدین (ماں باپ) کی قدر و منزلت کو سمجھنے اور ان کی خدمت انجام دینے کا حکم دیتا ہے اور اس سلسلہ میں مذہب و مسلک کی تفریق بھی نہیں کرتا بلکہ اگر کسی کے والدین مشرک، بدعتی یا کافر ہی کیوں نہ ہوں تو بھی ان کی خدمت کرنا واجب ہے، مسلم معاشرہ کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ ماں باپ کے مقام کو سمجھے اور اس میں کسی بھی کوتاہی کا شکار نہ ہو۔

دہلی میں موسلا دھار بارش سے سیلم پور و گوکل پوری ٹائر مارکیٹ زیر آب

محمد یامین

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی میں برسات کی پہلی برسات سے ہی بیشتر علاقے زیر آب ہونے پر لاکھوں لوگ پریشان ہو گئے، سیلم پور اور گوکل پوری ٹائر مارکیٹ زیر آب آ گئیں جس سے سیکڑوں دکاندار پریشانی سے دوچار ہیں اور وہ آج دکانیں نہیں کھول سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ پانی بھرنے کی پریشانی بارش کی صورت میں ہوتی ہی ہے کیونکہ سیلم پور اور گوکل پوری میں پانی کی نکاسی کا مسئلہ برقرار ہے، جس کی نکاسی ٹھیک کرنے کا مطالبہ دکانداروں کا دیرینہ ہے مگر عوامی نمائندے توجہ دینے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ دکاندار حنیف کا کہنا ہے کہ جعفر آباد کا مین روڈ بارش ہوتے ہی تالاب بن جاتا ہے، جس سے دکاندار اور عام طور آنے جانے والوں کو کافی پریشانی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ سیلم پور مارکیٹ سمیت جامع مسجد سیلم پور کے سامنے تالاب بن جاتا ہے۔ جے بلاک روڈ اور برہم پوری روڈ پر دور دور تک پانی بھر جاتا ہے جس سے لاکھوں لوگوں کو پریشانی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ شری رام کالونی راجیو نگر کے کونسلر عامل ملک کا کہنا ہے کہ ماضی میں معمولی بارش ہوتے ہی کالونی ڈوب جاتی تھی مگر اس مرتبہ برسات کے مدنظر پانی کی نکاسی کے اقدامات کرنے میں سرگرم ہوں اور میونسپل کارپوریشن عملہ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے میں بھر پور اپنی ذمہ داری نبھا رہا ہے البتہ بارش سے سبھی کو پریشانی ہوتی ہے اور اسی وجہ سے اپنی کالونی بھی ہوئی ہے، مگر میں کالونی کو پانی کی زد سے بچانے کیلئے ہمہ وقت سرگرم رہتا ہوں۔ سیلم پور کی کونسلر حجن شکیلہ افضال کا کہنا ہے کہ سیلم پور کی جامع مسجد کے سامنے پی ڈبلیو ڈی کے نالہ کا پانی آتا ہے جس کی روک تھام کی ذمہ داری ممبر اسمبلی کی ہے اور جہاں تک سیلم پور وارڈ کا تعلق ہے لوگوں کی پریشانی کا ازالہ کرنے کیلئے ہم میاں بیوی سرگرم رہتے ہیں۔ چوہان بانگر کی کونسلر چودھری شگفتہ زبیر کا کہنا ہے کہ چوہان بانگر وارڈ میں اگر پانی بھرتا ہے تو کلیان سنیما سے برہم پور پلیا تک گندے نالے کا پانی بھرتا ہے جس کی گزشتہ چار برس سے صاف صفائی نہ ہونے پر گندہ پانی چوہان بانگر اور جعفر آباد کی گلیوں میں بھر جاتا ہے جس کی نکاسی ہمیں کرانی پڑتی ہے جبکہ ذمہ داری ممبر اسمبلی کی ہے۔ مصطفیٰ آباد کی کونسلر سبیلہ بیگم کا کہنا ہے کہ ہمارے وارڈ میں بارش کا پانی بھر جاتا ہے جس کی صاف صفائی کرا دی جاتی ہے اور فلڈ ڈپارٹمنٹ کے نالہ کا گندہ پانی برج پوری و مصطفیٰ آباد روڈ پر بھر جاتا ہے جس کی نکاسی کی ذمہ دار ممبر اسمبلی حاجی یونس کی ہے کیونکہ فلڈ ڈپارٹمنٹ حکومت دہلی کے تحت ہے لیکن مفاد عامہ کے تحت ہمیں ہی نکاسی کرانی پڑتی ہے۔ کبیر نگر وارڈ کے کونسلر حاجی ظریف کا کہنا ہے کہ ان کے وارڈ میں بھی فلڈ ڈپارٹمنٹ کے گندہ نالہ کا پانی کبیر نگر وارڈ کی گلیوں میں بھر جاتا ہے، جس کی نکاسی ممبر اسمبلی گوپال رائے کو کرانی چاہئے لیکن موصوف توجہ دینے کیلئے تیار نہیں ہیں جس کے نتیجہ میں مجھے ہی اپنے وارڈ کے لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے پانی کی نکاسی اپنی جیب سے ہی کرانی پڑتی ہے۔ برج پوری وارڈ کی کونسلر نازیہ جاوید کا کہنا ہے کہ ہم اپنے وارڈ کے لوگوں کے مفاد میں ہمہ وقت سرگرم رہتے ہیں اور پانی بھرنے و صاف صفائی کی شکایت جیسے ہی آتی ہے میرے شوہر جاوید چودھری شکایت کا ازالہ کرنے میں تاخیر نہیں کرتے لیکن ہمیں ممبر اسمبلی کا تعاون حاصل نہیں ہے اگر ان کا تعاون ترقیاتی کاموں کیلئے ملے تو ہم برج پوری وارڈ کو ایک ترقیاتی وارڈ بنا کر ہی راحت کی سانس لیں گے۔

دہلی جل بورڈ نے اب اسمارٹ میٹر لگانے کا منصوبہ بنایا

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی جل بورڈ نے اب اسمارٹ میٹر لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سے پانی کے ضیاع کا مسئلہ رک جائے گا۔ پہلے مرحلے میں کمرشیل صارفین کے گھروں میں اسمارٹ واٹر میٹر لگائے جائیں گے۔ ایسے صارفین کی تعداد تقریباً 89,000 ہے۔ اس کے بعد بلک صارفین (4,300) اور آخر میں گھریلو صارفین (27.5 لاکھ) کے گھروں میں اسمارٹ میٹر لگائے جائیں گے۔ واٹر بورڈ نے اسمارٹ میٹر لگانے میں دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ واٹر بورڈ کو اتنا ریونیو نہیں ملتا واٹر بورڈ حکام کے مطابق دہلی میں خام پانی ہریانہ اور اتر پردیش سے دستیاب ہے۔ ہریانہ سے 547 ایم جی ڈی اور اتر پردیش سے 254 ایم جی ڈی پانی دستیاب ہے۔ دونوں ریاستوں سے ملنے والے پانی کا بڑا حصہ لیکیج اور دیگر وجوہات کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگ پانی استعمال کر رہے ہیں لیکن واٹر بورڈ کے پاس ان کا کوئی حساب نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ان کا بل بھی نہیں بن پاتا۔ اس کی وجہ سے جل بورڈ پانی سے اتنا ریونیو حاصل نہیں کر پا رہا ہے جتنا ہونا چاہیے۔

بقیہ: دھلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل……

مودی نے 3 ماہ قبل جبل پور ایئرپورٹ کا بھی افتتاح کیا تھا۔ وہاں بھی ایک دن پہلے ہی ایئرپورٹ کا شیڈ ایک افسر کی گاڑی پر گر گیا تھا۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے کانگریس پر جوابی حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ ٹرمینل 1 کا جو حصہ منہدم ہوا تھا اس کی تعمیر اور افتتاح 2009 میں کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دوران ہوا تھا۔ واقعہ کے بعد مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو ہوائی اڈہ پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ وہ اسپتال بھی گئے اور زخمیوں سے ملاقات کی۔ نائیڈو نے کہا کہ ریسکیو ٹیمیں موقع پر کام کر رہی ہیں۔ حادثہ کی تحقیقات کے احکامات دیے گئے ہیں۔ ٹرمینل-1 پر فلائٹ آپریشن اگلے احکامات تک معطل ہیں۔ مرنے والوں کے لواحقین کو 20 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 3 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ نائیڈو نے ٹرمینل 1 کی بندش سے پریشان مسافروں کو رقم کی مکمل واپسی کا حکم دیا ہے۔ اس سے قبل سول ایوی ایشن کے ڈائرکٹر جنرل (ڈی جی سی اے) نے ایئر لائن کمپنیوں سے کہا تھا کہ وہ مسافروں کے لیے متبادل پروازوں کا بندوبست کریں یا قواعد کے مطابق پوری رقم واپس کریں۔ نائیڈو نے حادثہ کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا۔ اس میں انہوں نے کہا کہ میں نے ذاتی طور پر سائٹ کا معائنہ کیا ہے۔ ہماری فوری ترجیح تمام مسافروں کو ٹرمینل سے بحفاظت نکالنا تھا، پی ایم نریندر مودی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہمیں مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے۔

بقیہ: نیٹ معاملے پر اپوزیشن کا……

اس دوران رکن پارلیمنٹ کو یتا پاٹیدار نے شکریہ کی تحریک پر بحث جاری رکھی۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ 'حکومت ہر طرح کی بحث کیلئے تیار ہے، لیکن سب کچھ روایت اور مریادا کے اندر ہونا چاہیے۔ کل جب صدر جمہوریہ نے خود اپنی تقریر میں امتحانات کے بارے میں بات کی، تو اس سے حکومت کی منشا کا پتہ چلتا ہے کہ ہم کسی بھی ایشو کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سرکار کی ذمہ داری ملک کے نوجوانوں کے تئیں ہے، ملک کے طلب کے تئیں ہے۔ حکومت اپنا موقف پیش کرنے کے لیے تیار ہے، بھرم کیا ہے؟ ہم سخت سے سخت کارروائی کرنے جا رہے ہیں اور سی بی آئی کسی کو بھی نہیں بخشے گی۔ اصلاحات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی بنائی گئی ہے، ان تمام امتحانات کی تاریخوں کا جلد ہی اعلان بھی کر دیا جائے گا۔ میری اپوزیشن سے بھی درخواست ہے کہ وہ سیاست سے باہر آئیں اور بحث میں شامل ہوں۔' ملکارجن کھرگے نے کہا کہ 'یہ راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ کی غلطی ہے۔ میں ان کی توجہ مبذول کرانے کیلئے اندر گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود وہ نہیں دیکھ رہے تھے۔ وہ صرف حکمراں پارٹی کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اصول کے مطابق انہیں میری طرف دیکھنا چاہیے۔ لیکن انہوں نے جان بوجھ کر مجھے نظر انداز کر کے میری توہین کی، تو میرے لیے کیا رہ گیا تھا؟ مجھے یا تو اندر جانا پڑے گا یا بہت زور سے چیخنا پڑے گا۔ نیٹ کا امتحان ہوا ہے، پیپر لیک ہوا ہے، لاکھوں بچے پریشان ہیں، اس لیے ہم نے بحث کا مطالبہ کیا، لیکن انہوں نے اسے موقع ہی نہیں دیا، اس پر دھیان ہی نہیں دیا اور اس لیے ہمیں یہ کرنا پڑا۔' دریں اثنا سی بی آئی نے نیٹ معاملے میں ہزاری باغ سے 3 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس طرح گرفتار شدگان کی تعداد بڑھ کر 5 ہو گئی ہے۔